(باب سوم: اسوۂ رسول اکرم ﷺ)

سوال: آپ ﷺ کس طرح رحمۃ للعالمین ہیں؟

جواب:

رحمت للعالمین کا مطلب ہے تمام جہانوں کیلئے رحمت۔ اللہ تعالی نے حضور اکرم ﷺ کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا۔ ارشاد ہے:

وَمَا أَرْسَلْنَاکَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ

Perfect24u.com

ترجمہ: ''اور نہیں بھیجا ہم نے آپ کو سوائے اس کے کہ آپ تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔'' (سورۃ الانبیاء: ۱۰۷)

آپ ﷺ نے دنیا کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچا کر اس کے عذاب سے بچایا۔ ایک اللہ کی عبادت اور اس سے محبت سکھائی۔ ایک ایسا نظامِ زندگی دیا جو انسانیت کو امن و سلامتی کی طرف لے جاتا ہے اور نوعِ انسان کیلئے سراسر رحمت ہے، اس طرح آپ ﷺ تمام جہانوں کیلئے اللہ رحمت ثابت ہوئے۔

آپ ﷺ خود بھی رحمت اور محبت کا پیکر ہیں۔ تمام عمر آپ ﷺ مخلوقِ خدا سے لطف و کرم کے ساتھ پیش آتے رہے۔

سوال: مواخات......یا......اخوت سے کیا مراد ہے؟

جواب:

اخوّت کے لفظی معنی ''بھائی چارہ'' کے ہیں۔ اسلام کے طلوع ہونے سے پہلے عرب معاشرے میں فتنہ فساد روز کا معمول تھا۔ آپ ﷺ نے اپنے کردار اور تعلیمات کے ذریعے معاشرے میں امن و امان کی فضا قائم کی، اسی کو ''اخوت'' یا مؤاخات کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ

ترجمہ: بے شک مؤمن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں لہٰذا اپنے بھائیوں کے دریان تعلقات کو درست کرلو۔ (سورۃ الحجرات: ۱۰)

حضور ﷺ کا ارشاد ہے:

اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ

ترجمہ: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔

سوال: مساوات سے کیا مراد ہے؟

جواب:

مساوات کے لفظی معنی ''برابری'' کے ہیں۔ مساوات اسلامی معاشرے کی بنیاد ہے۔ یہ صرف اسلام ہی کا طرۂ امتیاز ہے کہ اسلام اونچ نیچ اور ذات پات کے امتیازات سے پاک و صاف ہے۔ حضور ﷺ نے اپنے قول و عمل سے مساوات کی بہترین تعلیم دی، اور یہ درس دیا کہ امیر و غریب، حاکم و محکوم، آقا و غلام سب برابر ہیں۔

مسجد قبا اور مسجد نبوی ﷺ کی تعمیر میں آپ نے صحابہ کرام کے ساتھ مل کر کام کیا۔ غزوۂ احزاب کے موقع پر اپنے ہاتھوں سے پتھر توڑے اور خندق کھودی اور کسی بھی موقع پر اپنے آپ کو دوسروں سے برتر نہ سمجھا۔ اس برتاؤ سے امت کو تعلیم دینا مقصود تھا کہ امیر و غریب، حاکم و محکوم، آقا و غلام سب برابر ہیں۔

خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر حضور ﷺ نے پوری دنیا کے انسانوں کو مساوات کا درس دیتے ہوئے فرمایا:

أَلَا لَا فَضْلَ لِعَرَبِيٍّ عَلٰى عَجَمِيٍّ وَلَا لِعَجَمِيٍّ عَلٰى عَرَبِيٍّ وَلَا لِأَحْمَرَ عَلٰى أَسْوَدَ وَلَا لِأَسْوَدَ عَلٰى أَحْمَرَ اِلَّا بِالتَّقْوٰى

''کوئی فضیلت نہیں عربی کو عجمی پر، نہ عجمی کو عربی پر، نہ گورے کو کالے پر، نہ کالے کو گورے پر، سوائے تقویٰ کے۔''

Perfect24u.com